کے لئے ہم سب نے انجمن میں شرکت کی ہے' وہ مقصد ہمارے ذہنوں میں مستحضر ہو جائے۔

۷۔ تجاویز و مشورے:

کوئی نئی تجویز تو حاضرین کی طرف سے نہیں پیش کی گئی' البتہ انجمن کے ماہانہ پروگرام کو جاری رکھنے کے بارے میں دو حضرات' ڈاکٹر محمد یقین صاحب اور جناب رشید احمد اُپّل صاحب نے اس پروگرام کو جاری رکھنے کا پرزور تقاضا کیا اور اسے نہایت مفید قرار دیا۔

۸۔ آخر میں محترم صدر مؤسّس جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے سورۃ السجدہ کی آیات نمبر۲۱ تا ۲۵ کے حوالے سے دعوت رجوع الی القرآن کے ضمن میں اپنی ۲۷ سالہ مساعی اور انجمن کی ۱۹ برس کی کوششوں کا ذکر کیا کہ جس طرح ان دو دہائیوں سے زائد عرصہ میں پاکستان میں قرآن کریم کی بنیاد پر تذکیر کی گئی ہے' وہ پوری دنیا میں اپنی مثال آپ ہے۔ انہوں نے وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ۔ (ترجمانی: اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جسے اس کے ربّ کی آیات کے ذریعے سے سمجھایا گیا' اس کے باوجود اس نے منہ موڑا' تو ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے) کے حوالے سے اس جانب توجہ دلائی کہ کہیں ہم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے انتقام کی وعید کا مستحق بنا تو نہیں چکے!!۔

انجمن کے ماہانہ اجتماع کو جاری رکھنے کا فیصلہ سناتے ہوئے' محترم صدر مؤسس نے سب سے پہلے تو حاضرین سے یہ وعدہ لیا کہ وہ نہ صرف اس ماہانہ اجتماع میں شرکت کیا کریں گے بلکہ اس دن وہ جمعہ کے خطاب میں بھی جو قرآن اکیڈمی میں ہوا کرے گا' شرکت کیا کریں گے۔ حاضرین کے اس وعدہ کے بعد ڈاکٹر صاحب نے ماہانہ اجتماع کے لئے مندرجہ ذیل outlines کا اعلان کیا:

(i) یہ ماہانہ اجتماع آئندہ قرآن اکیڈمی کی بجائے شہر کے مختلف حصوں میں منعقد کیا جائے گا اور اس میں لاہور کے تمام اراکین کو مدعو کیا جائے گا۔

(ii) یہ اجتماع ہر ماہ کے آخری جمعہ کو منعقد ہوگا۔

(iii) ہر ماہ کوئی ایک رکنِ انجمن اس اجتماع کے میزبان ہوں گے۔

سالانہ رپورٹ

مرکزی انجمن خدّام القرآن لاہور

برائے سال ۱۹۹۰ء

○

مرتّب

سراج الحق سیّد

(ناظمِ اعلیٰ)

سالانہ رپورٹ

مرکزی انجمن خُدّام القرآن لاہور

برائے سال ۱۹۹۰ء

○

مرتّب
سراج الحق سیّد
(ناظمِ اعلیٰ)

۱۔ ناظم بیت المال	جناب شیخ محمد عقیل صاحب
۲۔ معتمد	جناب محمد بشیر ملک صاحب
۳۔ ناظم مکتبہ نشر و اشاعت	جناب اقتدار احمد صاحب
۴۔ محاسب	جناب رحمت اللہ بٹر صاحب
۵۔ ناظم اعلیٰ	سراج الحق سید

یہاں یہ ذکر بہت خوش آئند ہے کہ مرکزی انجمن کے لئے ۱۹۹۰ء کا سال بحیثیت مجموعی ایک اچھا سال تھا۔ انجمن کے تمام شعبہ جات اور اس کے ذیلی ادارے قرآن کالج کی کارکردگی میں گزشتہ برسوں کے مقابلہ میں قابل ذکر ترقی ہوئی۔ یہاں لفظ "ترقی" اپنے وسیع تر معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی یہ مقدار (Volumes) اور حسن کارکردگی (Efficiency) دونوں میں اضافے اور بہتری کا مظہر ہے۔ اس دو طرفہ اضافے اور بہتری کو قائم رکھنے اور متوقع نشوونما (growth) کو سنبھالنے کے لئے یہ ضروری تھا کہ مندرجہ ذیل ذمہ داریوں کے لئے تین نئے اعزازی ناظمین کا تقرر کیا جائے۔

ا) ناظم بیرون ملک:

(i) بیرون ملک انجمن خدام القرآن (Society of Servants of Quran) کے ابواب (Chapters) قائم کرنا۔ ان سے باقاعدہ رابطہ رکھنا اور انجمن کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کیلئے ان کی رہنمائی کرنا۔

(ii) بیرون پاکستان مقیم پاکستانیوں میں مرکزی انجمن کی رکنیت کی زیادہ سے زیادہ توسیع کی کوشش کرنا اور

(iii) بیرون ملک بسنے والے پاکستانیوں میں انجمن کے اغراض و مقاصد سے دلچسپی اور ہمدردی رکھنے والے افراد سے رابطہ کر کے انجمن کے فنڈز (funds) کی فراہمی کے لئے سعی اور اقدامات کرنا۔

ب) ناظم قرآن کالج:

قرآن کالج کے بامشاہرہ / اعزازی عملے (staff) اور اساتذہ کے توسل سے طلبہ کی تعلیم و تربیت' رہائش اور میس (Mess) کے انتظام کے ذمہ دار ہوں گے۔ تعلیم و

۱۔ ناظم بیت المال	جناب شیخ محمد عقیل صاحب
۲۔ معتمد	جناب محمد بشیر ملک صاحب
۳۔ ناظم مکتبہ نشر و اشاعت	جناب اقتدار احمد صاحب
۴۔ محاسب	جناب رحمت اللہ بٹر صاحب
۵۔ ناظم اعلیٰ	سراج الحق سید

یہاں یہ ذکر بہت خوش آئند ہے کہ مرکزی انجمن کے لئے ۱۹۹۰ء کا سال بحیثیت مجموعی ایک اچھا سال تھا۔ انجمن کے تمام شعبہ جات اور اس کے ذیلی ادارے قرآن کالج کی کارکردگی میں گزشتہ برسوں کے مقابلہ میں قابل ذکر ترقی ہوئی۔ یہاں لفظ "ترقی" اپنے وسیع تر معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی یہ مقدار (Vclumes) اور حسن کارکردگی (Efficiency) دونوں میں اضافے اور بہتری کا مظہر ہے۔ اس دو طرفہ اضافے اور بہتری کو قائم رکھنے اور متوقع نشوونما (growth) کو سنبھالنے کے لئے یہ ضروری تھا کہ مندرجہ ذیل ذمہ داریوں کے لئے تین نئے اعزازی ناظمین کا تقرر کیا جائے۔

ا) ناظم بیرون ملک:

(i) بیرون ملک انجمن خدام القرآن (Society of Servants of Quran) کے ابواب (Chapters) قائم کرنا۔ ان سے باقاعدہ رابطہ رکھنا اور انجمن کے اغراض و مقاصد کی تکمیل کیلئے ان کی رہنمائی کرنا۔

(ii) بیرون پاکستان مقیم پاکستانیوں میں مرکزی انجمن کی رکنیت کی زیادہ سے زیادہ توسیع کی کوشش کرنا اور

(iii) بیرون ملک بسنے والے پاکستانیوں میں انجمن کے اغراض و مقاصد سے دلچسپی اور ہمدردی رکھنے والے افراد سے رابطہ کر کے انجمن کے فنڈز (funds) کی فراہمی کے لئے سعی اور اقدامات کرنا۔

ب) ناظم قرآن کالج:

قرآن کالج کے بامشاہرہ / اعزازی عملے (staff) اور اساتذہ کے توسل سے طلبہ کی تعلیم و تربیت، رہائش اور میس (Mess) کے انتظام کے ذمہ دار ہوں گے۔ تعلیم و

الحمدللہ مجلس منتظمہ کے ماہانہ اجلاس بڑی باقاعدگی کے ساتھ ہوتے رہے۔ اسی طرح مختلف پراجیکٹس (projects) کے لئے کنسٹرکشن اور دیگر تشکیل شدہ کمیٹیوں نے بھی اپنی ذمہ داریوں کو بروقت اور احسن طریقے پر نبھایا ہے۔

۱۹۸۹ء کے اختتام پر مختلف حلقوں کے اراکین کی تعداد حسب ذیل تھی۔ بفضلہ اس تعداد میں ۱۹۹۰ء کے دوران جو اضافہ ہوا اور سال کے آخر پر جو کل تعداد انجمن کے ریکارڈ کے مطابق تھی وہ بھی درج ذیل ہے:

	تعداد ۱۹۸۹ء کے اختتام پر	۱۹۹۰ء کے دوران اضافہ	تعداد ۱۹۹۰ء کے اختتام پر
حلقہ مؤسسین ومحسنین	۲۰۵	۴۳	۲۴۸
حلقہ مستقل ارکان	۱۰۶	۲۷	۱۳۳
حلقہ عام ارکان	۳۳۳	۲۳۷	۵۷۰
	۶۴۴	۳۰۷	۹۵۱

☆ ۲۳۷ عام ارکان میں ۱۴۸ بیرون ملک سے رکن بنے۔ اس ضمن میں جناب قمر سعید قریشی صاحب ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں جن کی کوششوں سے انجمن کی رکنیت میں اس بڑی تعداد میں اضافہ ہوا۔

انجمن کی مالی صورت حال ان اعداد و شمار سے بخوبی آپ کے سامنے آ جائے گی جو ۱۹۹۰ء کے آڈٹ کئے ہوئے اکاؤنٹس پر مشتمل اس رپورٹ کے آخر میں شائع کئے گئے ہیں۔ مالیات کے علاوہ مندرجہ ذیل مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا مختصر جائزہ آپ کی معلومات کے لئے پیش خدمت ہے۔

اکیڈمک ونگ (ACADEMIC WING)

سب سے پہلے اکیڈمک ونگ (Academic Wing) کا ذکر مناسب ہے جو محترم صدر مؤسس کے فکر و فلسفہ اور ان کی زیر نگرانی انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کو صفحہ قرطاس پر منتقل کرتا ہے۔ یہی ونگ انجمن کی نشر و اشاعت کا ذمہ دار ہے۔ دو ماہنامے' میثاق اور حکمت قرآن شائع کرتا ہے اور قرآن اکیڈمی میں مرکزی لائبریری کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

الحمدللہ مجلس منتظمہ کے ماہانہ اجلاس بڑی باقاعدگی کے ساتھ ہوتے رہے۔ اسی طرح مختلف پراجیکٹس (projects) کے لئے کنسٹرکشن اور دیگر تشکیل شدہ کمیٹیوں نے بھی اپنی ذمہ داریوں کو بروقت اور احسن طریقے پر نبھایا ہے۔

۱۹۸۹ء کے اختتام پر مختلف حلقوں کے اراکین کی تعداد حسب ذیل تھی۔ .بفضلہ اس تعداد میں ۱۹۹۰ء کے دوران جو اضافہ ہوا اور سال کے آخر پر جو کل تعداد انجمن کے ریکارڈ کے مطابق تھی وہ بھی درج ذیل ہے:

	تعداد ۱۹۸۹ء کے اختتام پر	۱۹۹۰ کے دوران اضافہ	تعداد ۱۹۹۰ء کے اختتام پر
حلقۂ مؤسسین ومحسنین	۲۰۵	۴۳	۲۴۸
حلقۂ مستقل ارکان	۱۰۶	۲۷	۱۳۳
حلقۂ عام ارکان	۳۳۳	۲۳۷	۵۷۰
	۶۴۴	۳۰۷	۹۵۱

☆ ۲۳۷ عام ارکان میں ۱۴۸ بیرون ملک سے رکن بنے۔ اس ضمن میں جناب قمر سعید قریشی صاحب ہم سب کے شکریہ کے مستحق ہیں جن کی کوششوں سے انجمن کی رکنیت میں اس بڑی تعداد میں اضافہ ہوا۔

انجمن کی مالی صورت حال ان اعداد و شمار سے بخوبی آپ کے سامنے آجائے گی جو ۱۹۹۰ء کے آڈٹ کئے ہوئے اکاؤنٹس پر مشتمل اس رپورٹ کے آخر میں شائع کئے گئے ہیں۔ مالیات کے علاوہ مندرجہ ذیل مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کا مختصر جائزہ آپ کی معلومات کے لئے پیش خدمت ہے۔

اکیڈمک ونگ (ACADEMIC WING)

سب سے پہلے اکیڈمک ونگ (Academic Wing) کا ذکر مناسب ہے جو محترم صدر مؤسس کے فکر و فلسفہ اور ان کی زیر نگرانی انجمن کی دعوت رجوع الی القرآن کو صفحہ قرطاس پر منتقل کرتا ہے۔ یہی ونگ انجمن کی نشر و اشاعت کا ذمہ دار ہے۔ دو ماہنامے، میثاق اور حکمت قرآن شائع کرتا ہے اور قرآن اکیڈمی میں مرکزی لائبریری کی دیکھ بھال کرتا ہے۔

مناسب طریقے سے ایڈٹ (edit) کر کے میثاق میں شائع کیا جاتا رہا ہے۔

"حکمت قرآن" میں دوران سال چار مضامین کی سلسلہ وار اشاعت رہی۔ (۱) "ہدایت القرآن" کے نام سے ایک تفسیری سلسلہ باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ (۲) "حکمت اقبال" کی سلسلہ وار اشاعت میں بھی پابندی رہی (یہ دراصل ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کی ایک نہایت قابل قدر ضخیم تصنیف ہے جو ایک عرصے سے مارکیٹ میں مفقود ہے)۔ (۳) منشور اسلام۔ یہ ڈاکٹر رفیع الدین مرحوم کی معرکۃ الاراء کتاب "Manifesto of Islam" کا ترجمہ ہے۔ اس کی صرف ایک قسط باقی رہ گئی ہے۔ ارادہ ہے کہ مکمل ہونے پر اسے کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے۔ (۴) حافظ احمد یار صاحب کی "لغات و اعراب قرآن" کی اشاعت میں بھی پابندی رہی۔ اوسطاً پندرہ صفحات پر مشتمل اس کی قسط ہر ماہ شامل اشاعت ہوتی ہے۔ بلاشبہ یہ بلند پایہ علمی و تحقیقی کام قرآن حکیم کی تفہیم کے ضمن میں کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔

انجمن کے صدر دفتر میں قائم کردہ مرکزی لائبریری بھی اکیڈمک ونگ کے زیر انتظام ہے۔ ۱۹۹۰ء کے آغاز تک کتابوں کی تعداد ۴۰۶۷ تھی۔ دوران سال ۲۳۴ کتب کا اضافہ ہوا۔ کتب کی کیٹلاگنگ (Cataloging) کا کام جاری رہا۔ یہ کام ان شاء اللہ ۱۹۹۱ء کے وسط تک مکمل ہو جائے گا۔

۱۹۹۰ء کے آغاز تک ۱۱۰ رسائل و جرائد لائبریری میں موصول ہو رہے تھے۔ دوران سال سات ماہناموں اور تین ہفت روزہ رسالوں کا اضافہ ہوا۔

اکیڈمک ونگ کا ایک اور قابل ذکر پراجیکٹ الھدیٰ کیسٹ سیریز کا کتابچوں کی صورت میں منتقل (Transcribe) ہے۔ سال ۱۹۹۰ء کے دوران ۴۴ کیسٹس پر مشتمل صدر موسس کے منتخب نصاب کے دروس قرآن کو جو الھدیٰ کیسٹ سیریز کے عنوان سے مکتبے میں دستیاب ہیں، ایڈٹ کر کے طبع کرنے کے منصوبے کا آغاز کیا گیا۔ منتخب نصاب کے یہ دروس چونکہ قرآن کالج کے نصاب میں بھی شامل ہیں اور خط و کتابت کورس کا بھی جزو لاینفک ہیں لہٰذا انہیں مرتب کر کے شائع کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس ضرورت کا احساس بہت سے لوگوں کی طرف سے سامنے آیا۔ ان دروس کو مرتب (Edit) کرنے کا کام مدیر اکیڈمی نے اپنے ذمے لیا ہے۔ خیال یہ ہے کہ "الھدیٰ کتب

مناسب طریقے سے ایڈٹ (edit) کر کے میثاق میں شائع کیا جاتا رہا ہے۔

"حکمت قرآن" میں دوران سال چار مضامین کی سلسلہ وار اشاعت رہی۔ (۱) "ہدایت القرآن" کے نام سے ایک تفسیری سلسلہ باقاعدگی سے شائع ہوتا رہا۔ (۲) "حکمت اقبال" کی سلسلہ وار اشاعت میں بھی پابندی رہی (یہ دراصل ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرحوم کی ایک نہایت قابل قدر ضخیم تصنیف ہے جو ایک عرصے سے مارکیٹ میں مفقود ہے)۔ (۳) منشور اسلام۔ یہ ڈاکٹر رفیع الدین مرحوم کی معرکۃ الاراء کتاب "Manifesto of Islam" کا ترجمہ ہے۔ اس کی صرف ایک قسط باقی رہ گئی ہے۔ ارادہ ہے کہ مکمل ہونے پر اسے کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے۔ (۴) حافظ احمد یار صاحب کی "لغات و اعراب قرآن" کی اشاعت میں بھی پابندی رہی۔ اوسطاً پندرہ صفحات پر مشتمل اس کی قسط ہر ماہ شامل اشاعت ہوتی ہے۔ بلاشبہ یہ بلند پایہ علمی و تحقیقی کام قرآن حکیم کی تفہیم کے ضمن میں کلیدی اہمیت کا حامل ہے۔

انجمن کے صدر دفتر میں قائم کردہ مرکزی لائبریری بھی اکیڈمک ونگ کے زیر انتظام ہے۔ ۱۹۹۰ء کے آغاز تک کتابوں کی تعداد ۴۰۶۷ تھی۔ دوران سال ۲۳۴ کتب کا اضافہ ہوا۔ کتب کی کیٹیلاگنگ (Cataloging) کا کام جاری رہا۔ یہ کام ان شاء اللہ ۱۹۹۱ء کے وسط تک مکمل ہو جائے گا۔

۱۹۹۰ء کے آغاز تک ۱۱۰ رسائل و جرائد لائبریری میں موصول ہو رہے تھے۔ دوران سال سات ماہناموں اور تین ہفت روزہ رسالوں کا اضافہ ہوا۔

اکیڈمک ونگ کا ایک اور قابل ذکر پراجیکٹ الھدیٰ کیسٹ سیریز کا کتابچوں کی صورت میں منتقل (Transcribe) ہے۔ سال ۱۹۹۰ء کے دوران ۴۴ کیسٹس پر مشتمل صدر موسس کے منتخب نصاب کے دروس قرآن کو جو الھدیٰ کیسٹ سیریز کے عنوان سے مکتبے میں دستیاب ہیں' ایڈٹ کر کے طبع کرنے کے منصوبے کا آغاز کیا گیا۔ منتخب نصاب کے یہ دروس چونکہ قرآن کالج کے نصاب میں بھی شامل ہیں اور خط و کتابت کورس کا بھی جزو لاینفک ہیں لہذا انہیں مرتب کر کے شائع کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس ضرورت کا احساس بہت سے لوگوں کی طرف سے سامنے آیا۔ ان دروس کو مرتب (Edit) کرنے کا کام مدیر اکیڈمی نے اپنے ذمے لیا ہے۔ خیال یہ ہے کہ "الھدیٰ کتب

ابلاغ کا ایک اور ذریعہ وہ اسٹال ہے جو باقاعدگی سے ہر جمعہ کو مسجد دارالسلام میں لگایا جاتا ہے۔ اس قسم کے اسٹال مخصوص اجتماعات مثلاً تبلیغی جماعت کے رائے ونڈ میں اجتماع' تنظیم اسلامی کے سالانہ اجتماع میں بھی لگائے جاتے ہیں۔

قرآن کالج

پہلے جو تعلیمی و تدریسی کام اکیڈمی کے ذمہ تھا وہ ذمہ داری اب قرآن کالج کو منتقل ہو چکی ہے۔ ابتداء میں صرف .B.A کی کلاسیں شروع کی گئی تھیں جس کے لئے دو سال کی جگہ تین سال کا عرصہ متعین کیا گیا ہے۔ اس اضافی سال میں عربی اور ایک جامع دینی نصاب پڑھایا جاتا ہے اور بقیہ دو سال میں .B.A کے مضامین۔ ۱۹۸۹ء سے .F.A کی کلاسیں بھی شروع کر دی گئیں۔ .F.A میں داخلہ لینے والوں کے لئے .B.A تک کا کورس جس میں دینی نصاب بھی شامل ہے' صرف چار سال میں مکمل کروا دیا جاتا ہے۔

۱۹۹۰ء کے دوران ایف اے سال اول میں ۴۹ طلبہ کو داخلہ دیا گیا۔ سال کے دوران ۱۴ طلبہ کالج سے چلے گئے اور سال کے آخر میں ۳۵ طلبہ زیرِ تعلیم تھے۔

ایف اے سال دوم جو اس سال کے ابتدا میں سال اول تھی' اس کا سالانہ امتحان جون میں ہوا تھا۔ جس میں سے ۱۴ طلبہ پاس ہوئے اور ۲۴ طلبہ جو ایک یا دو مضامین میں فیل تھے' انہیں سال دوم میں ترقی دے دی گئی۔ تین یا تین سے زیادہ مضامین میں فیل ہونے والے طلبہ کی تعداد ۴ تھی جنہیں ترقی نہیں دی گئی۔ البتہ انہیں اختیار دیا گیا تھا کہ سال اول میں وہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ صرف ایک طالب علم نے اس اختیار کو استعمال کیا تھا لیکن تعلیم میں اس کی عدم دلچسپی کی بنا پر اس کا نام خارج کر دیا گیا۔ دوران سال پانچ طلبہ کالج سے چلے گئے اور سال کے آخر میں ۳۳ طلبہ زیرِ تعلیم تھے۔

سال کے دوران بی اے سال اضافی میں ۱۰ طلبہ کو داخلہ دیا گیا۔ دوران سال ان میں سے ۲ طلبہ کے کالج سے چلے جانے کے بعد ۸ طلبہ زیرِ تعلیم رہے۔

دوران سال قرآن کالج کے پہلے بیچ (batch) نے جو ۱۳ طلبہ پر مشتمل تھا .B.A فائنل کا امتحان دیا۔ اس میں سے ۸ طلبہ پاس ہوئے اور ۵ فیل۔ پاس ہونے والے طلبہ میں سے ۵ نے فرسٹ ڈویژن حاصل کیا اور ۳ نے سیکنڈ ڈویژن۔ فیل ہونے والے پانچوں طلبہ کے

ابلاغ کا ایک اور ذریعہ وہ اسٹال ہے جو باقاعدگی سے ہر جمعہ کو مسجد دارالسلام میں لگایا جاتا ہے۔ اس قسم کے اسٹال مخصوص اجتماعات مثلاً تبلیغی جماعت کے رائے ونڈ میں اجتماع، تنظیم اسلامی کے سالانہ اجتماع میں بھی لگائے جاتے ہیں۔

قرآن کالج

پہلے جو تعلیمی و تدریسی کام اکیڈمی کے ذمہ تھا وہ ذمہ داری اب قرآن کالج کو منتقل ہو چکی ہے۔ ابتداء میں صرف .B.A کی کلاسیں شروع کی گئی تھیں جس کے لئے دو سال کی جگہ تین سال کا عرصہ متعین کیا گیا ہے۔ اس اضافی سال میں عربی اور ایک جامع دینی نصاب پڑھایا جاتا ہے اور بقیہ دو سال میں .B.A کے مضامین۔ ۱۹۸۹ء سے .F.A کی کلاسیں بھی شروع کر دی گئیں۔ .F.A میں داخلہ لینے والوں کے لئے .B.A تک کا کورس جس میں دینی نصاب بھی شامل ہے، صرف چار سال میں مکمل کروا دیا جاتا ہے۔

۱۹۹۰ء کے دوران ایف اے سال اول میں ۴۹ طلبہ کو داخلہ دیا گیا۔ سال کے دوران ۱۴ طلبہ کالج سے چلے گئے اور سال کے آخر میں ۳۵ طلبہ زیرِ تعلیم تھے۔

ایف اے سال دوم جو اس سال کے ابتدا میں سال اول تھی، اس کا سالانہ امتحان جون میں ہوا تھا۔ جس میں سے ۱۴ طلبہ پاس ہوئے اور ۲۴ طلبہ جو ایک یا دو مضامین میں فیل تھے، انہیں سال دوم میں ترقی دے دی گئی۔ تین یا تین سے زیادہ مضامین میں فیل ہونے والے طلبہ کی تعداد ۴ تھی جنہیں ترقی نہیں دی گئی۔ البتہ انہیں اختیار دیا گیا تھا کہ سال اول میں وہ اپنی تعلیم جاری رکھ سکتے ہیں۔ صرف ایک طالب علم نے اس اختیار کو استعمال کیا تھا لیکن تعلیم میں اس کی عدم دلچسپی کی بنا پر اس کا نام خارج کر دیا گیا۔ دوران سال پانچ طلبہ کالج سے چلے گئے اور سال کے آخر میں ۳۳ طلبہ زیرِ تعلیم تھے۔

سال کے دوران بی اے سال اضافی میں ۱۰ طلبہ کو داخلہ دیا گیا۔ دوران سال ان میں سے ۲ طلبہ کے کالج سے چلے جانے کے بعد ۸ طلبہ زیرِ تعلیم رہے۔

دوران سال قرآن کالج کے پہلے بیچ (batch) نے جو ۱۳ طلبہ پر مشتمل تھا .B.A فائنل کا امتحان دیا۔ اس میں سے ۸ طلبہ پاس ہوئے اور ۵ فیل۔ پاس ہونے والے طلبہ میں سے ۵ نے فرسٹ ڈویژن حاصل کیا اور ۳ نے سیکنڈ ڈویژن۔ فیل ہونے والے پانچوں طلبہ کے

لاہور کے باہر سے آنے والے طلبہ کے لئے جو صرف ہاسٹل میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے کالج میں بھی داخلہ نہیں لے سکتے' آسانی پیدا ہو جائے گی۔

قرآن آڈیٹوریم

ارکان انجمن بخوبی جانتے ہیں کہ انجمن کے صدر موسس ڈاکٹر اسرار احمد کی بیشتر توانائیاں برسہا برس سے قرآن حکیم کے درس و تدریس میں صرف ہو رہی ہیں۔ اپنے انتہائی دل نشیں انداز اور منفرد اسلوب میں وہ لاکھوں لوگوں کو قرآن حکیم کے عملی پیغام کی طرف متوجہ کر چکے ہیں۔ آپ اس رائے سے اتفاق کریں گے کہ اب وقت آگیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف اپنے مخصوص انداز میں از اول تا آخر تسلسل کے ساتھ پورے قرآن حکیم کا درس آڈیو اور وڈیو ٹیپ پر ریکارڈ کروا دیں' اور یہ ریکارڈنگ اعلیٰ ترین فنی سطح پر کی جانی چاہئے۔ اس کے لئے نہ صرف عمدہ Technical Equipment درکار ہوگا بلکہ یہ ریکارڈنگ بھی کسی بند اسٹوڈیو کی بجائے ایک معیاری آڈیٹوریم میں ہونی چاہئے جہاں حاضرین کی موجودگی میں یہ درس قرآن ہر ہفتہ دو یا تین بار باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ آڈیٹوریم کا اسٹرکچر تعمیر ہو چکا ہے۔ اور اب اس کی Finishing اور Furnishing کا کام زیر تکمیل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت شامل حال رہی تو ہمارا ارادہ ہے کہ ۱۹۹۱ء میں رمضان المبارک کے بعد مجوزہ درس قرآن کا آغاز کر دیا جائے۔

شعبہ نشر القرآن

مکتبہ جو آڈیو اور ویڈیو کیسٹس خریداروں تک پہنچاتا ہے' ان کی تیاری ۱۹۹۰ء سے شعبہ ذرائع سمع و بصر کو تفویض ہوئی ہے۔ آڈیو کیسٹ کی کاپی کرنے (copying) کی سہولت تو انجمن کے پاس پہلے سے ہی تھی مگر ۱۹۹۰ء میں ویڈیو کیسٹ کو کاپی کرنے کا انتظام بھی اکیڈمی میں کر لیا گیا ہے۔ اس سے وقت میں بچت اور ایمرجنسی آرڈرز کی بروقت سپلائی کے ساتھ ساتھ copying کی کوالٹی بھی بہتر ہو گئی ہے۔

نئی اور بہتر آڈیو ریکارڈنگ مشین کا انتظام کیا گیا ہے اور کاپی کئے ہوئے کیسٹ کی ریکارڈنگ چیک کرنے کا پہلے سے زیادہ اہتمام کیا جاتا ہے۔

لاہور کے باہر سے آنے والے طلبہ کے لئے جو صرف ہاسٹل میں جگہ نہ ملنے کی وجہ سے کالج میں بھی داخلہ نہیں لے سکتے' آسانی پیدا ہو جائے گی۔

قرآن آڈیٹوریم

ارکان انجمن بخوبی جانتے ہیں کہ انجمن کے صدر موسس ڈاکٹر اسرار احمد کی بیشتر توانائیاں برسہا برس سے قرآن حکیم کے درس و تدریس میں صرف ہو رہی ہیں۔ اپنے انتہائی دل نشیں انداز اور منفرد اسلوب میں وہ لاکھوں لوگوں کو قرآن حکیم کے عملی پیغام کی طرف متوجہ کر چکے ہیں۔ آپ اس رائے سے اتفاق کریں گے کہ اب وقت آگیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف اپنے مخصوص انداز میں از اول تا آخر تسلسل کے ساتھ پورے قرآن حکیم کا درس آڈیو اور وڈیو ٹیپ پر ریکارڈ کروا دیں' اور یہ ریکارڈنگ اعلیٰ ترین فنی سطح پر کی جانی چاہئے۔ اس کے لئے نہ صرف عمدہ Technical Equipment درکار ہوگا بلکہ یہ ریکارڈنگ بھی کسی بند اسٹوڈیو کی بجائے ایک معیاری آڈیٹوریم میں ہونی چاہئے جہاں حاضرین کی موجودگی میں یہ درس قرآن ہر ہفتہ دو یا تین بار باقاعدگی سے منعقد کیا جائے۔ بفضلہ تعالیٰ آڈیٹوریم کا اسٹرکچر تعمیر ہو چکا ہے۔ اور اب اس کی Finishing اور Furnishing کا کام زیر تکمیل ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت شامل حال رہی تو ہمارا ارادہ ہے کہ ۱۹۹۱ء میں رمضان المبارک کے بعد مجوزہ درس قرآن کا آغاز کر دیا جائے۔

شعبہ نشر القرآن

مکتبہ جو آڈیو اور ویڈیو کیسٹس خریداروں تک پہنچاتا ہے' ان کی تیاری ۱۹۹۰ء سے شعبہ ذرائع سمع و بصر کو تفویض ہوئی ہے۔ آڈیو کیسٹ کی کاپی کرنے (copying) کی سہولت تو انجمن کے پاس پہلے سے ہی تھی مگر ۱۹۹۰ء میں ویڈیو کیسٹ کو کاپی کرنے کا انتظام بھی اکیڈمی میں کر لیا گیا ہے۔ اس سے وقت میں بچت اور ایمرجنسی آرڈرز کی بروقت سپلائی کے ساتھ ساتھ copying کی کوالٹی بھی بہتر ہو گئی ہے۔

نئی اور بہتر آڈیو ریکارڈنگ مشین کا انتظام کیا گیا ہے اور کاپی کئے ہوئے کیسٹ کی ریکارڈنگ چیک کرنے کا پہلے سے زیادہ اہتمام کیا جاتا ہے۔

ان میں سے اکثر مقالات کو بعد میں "حکمت قرآن" میں بھی شائع کر دیا گیا۔ یہ محاضرات قرآن آڈیٹوریم میں، جو اس وقت زیر تعمیر تھا، منعقد کئے گئے تھے۔ تنظیم اسلامی کا سالانہ اجلاس بھی انہی دنوں ہو رہا تھا اور رفقائے تنظیم کی شرکت سے محاضرات کی رونق دوبالا ہو گئی تھی۔

ماہانہ اجتماع:

گزشتہ سالانہ اجلاس کے موقعہ پر ڈاکٹر راشد رندھاوا صاحب رکن حلقہ محسنین کی تجویز کے مطابق جولائی ۱۹۹۰ء سے انجمن کے لاہور کے اراکین کا ماہانہ اجلاس شروع کیا گیا تاکہ ایک دوسرے سے تعارف بڑھے، انجمن کے کام کو بڑھانے کے لئے تجاویز و مشورے سامنے آئیں اور ساتھ ہی ہر ماہ ایک موقع فراہم ہو جائے جس میں خصوصیت سے انجمن کے اراکین صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے درس و خطاب سے مستفید ہو سکیں۔ بعض ماہ اجتماع کی میزبانی کے فرائض معزز اراکین انجمن نے ادا کئے۔ جناب ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا صاحب، جناب ڈاکٹر محمد رشید چودھری صاحب، جناب ڈاکٹر محمد یقین صاحب اور جناب شہباز الدین چودھری صاحب نے اپنی رہائش گاہ پر اجتماع کا انتظام کیا تھا۔ محترم شیخ عقیل صاحب ناظم بیت المال نے ایک ماہانہ اجتماع کے موقع پر جو قرآن اکیڈمی میں منعقد ہوا تھا، ایک ضیافت کا اہتمام کیا تھا۔

زیر تعمیر پراجیکٹس

دس پورہ لاہور میں انجمن کو وقف شدہ پلاٹ پر الحمدللہ تعمیر جاری ہے۔ اس وقت تک نچلی منزل میں پانچ کلاس روم، ۱۵x۱۹ سائز کے اور ایک دفتر مکمل ہو چکا ہے۔ والٹن لاہور میں بھی ایک صاحب خیر نے ایک پلاٹ وقف کر رکھا ہے لیکن اس پر اب تک تعمیر شروع نہیں ہو سکی ہے۔

جدید طریقے اور سہولتیں

i) کمپیوٹر کا استعمال (computerization): ماہنامہ میثاق اور حکمت قرآن کے بیرون ملک سالانہ خریداروں کے کوائف تو پہلے سے ہی کمپیوٹر پر تھے، ۱۹۹۰ء کے دوران اندرون ملک کے سالانہ خریداروں کے کوائف بھی مشین پر لے لئے گئے۔ اسی

ان میں سے اکثر مقالات کو بعد میں "حکمت قرآن" میں بھی شائع کر دیا گیا۔ یہ محاضرات قرآن آڈیٹوریم میں، جو اس وقت زیر تعمیر تھا، منعقد کئے گئے تھے۔ تنظیم اسلامی کا سالانہ اجلاس بھی انہی دنوں ہو رہا تھا اور رفقائے تنظیم کی شرکت سے محاضرات کی رونق دوبالا ہو گئی تھی۔

ماہانہ اجتماع:

گزشتہ سالانہ اجلاس کے موقعہ پر ڈاکٹر راشد رندھاوا صاحب رکن حلقہ محسنین کی تجویز کے مطابق جولائی ۱۹۹۰ء سے انجمن کے لاہور کے اراکین کا ماہانہ اجلاس شروع کیا گیا تاکہ ایک دوسرے سے تعارف بڑھے، انجمن کے کام کو بڑھانے کے لئے تجاویز و مشورے سامنے آئیں اور ساتھ ہی ہر ماہ ایک موقع فراہم ہو جائے جس میں خصوصیت سے انجمن کے اراکین صدر مؤسس ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کے درس و خطاب سے مستفید ہو سکیں۔ بعض ماہ اجتماع کی میزبانی کے فرائض معزز اراکین انجمن نے ادا کئے۔ جناب ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا صاحب، جناب ڈاکٹر محمد رشید چودھری صاحب، جناب ڈاکٹر محمد یقین صاحب اور جناب شہباز الدین چودھری صاحب نے اپنی رہائش گاہ پر اجتماع کا انتظام کیا تھا۔ محترم شیخ عقیل صاحب ناظم بیت المال نے ایک ماہانہ اجتماع کے موقع پر جو قرآن اکیڈمی میں منعقد ہوا تھا، ایک ضیافت کا اہتمام کیا تھا۔

زیر تعمیر پراجیکٹس

دس پورہ لاہور میں انجمن کو وقف شدہ پلاٹ پر الحمدللہ تعمیر جاری ہے۔ اس وقت تک نچلی منزل میں پانچ کلاس روم، ۱۵x۱۹ سائز کے اور ایک دفتر مکمل ہو چکا ہے۔ والٹن لاہور میں بھی ایک صاحب خیر نے ایک پلاٹ وقف کر رکھا ہے لیکن اس پر اب تک تعمیر شروع نہیں ہو سکی ہے۔

جدید طریقے اور سہولتیں

i) کمپیوٹر کا استعمال (computerization): ماہنامہ میثاق اور حکمت قرآن کے بیرون ملک سالانہ خریداروں کے کوائف تو پہلے سے ہی کمپیوٹر پر تھے، ۱۹۹۰ء کے دوران اندرون ملک کے سالانہ خریداروں کے کوائف بھی مشین پر لے لئے گئے۔ اسی

☆ Society of the Servants of Al-Quran

○ شکاگو، شمالی امریکہ ○ ڈیٹرائٹ، شمالی امریکہ

☆ جمعیت خدام القرآن

○ ابو ظہبی، امارات

☆ انجمن خدام القرآن

○ حیدر آباد دکن، بھارت ○ شارجہ، امارات

○ ریاض، سعودی عرب ○ الواسع، سعودی عرب

○ پیرس، فرانس

منسلک انجمنیں صرف مقاصد کے اعتبار سے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور سے منسلک (affiliated) ہوتی ہیں ورنہ یہ اپنا دستور خود متعین کرتی ہیں اور اپنے انتظامی اور مالی امور میں بالکل آزاد (autonomous) ہوتی ہیں۔ اندرون ملک منسلک انجمنوں کو اپنی سالانہ آمدنیوں کا دسواں حصہ مرکزی انجمن کو منتقل کرنا ہوتا ہے جبکہ بیرون ملک منسلک انجمنوں کے لئے یہ پابندی نہیں ہے۔

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ

(رَوَاهُ الْبُخَارِیْ وَالتِّرْمِذِیْ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

☆ Society of the Servants of Al-Quran

○ شکاگو، شمالی امریکہ ○ ڈیٹرائٹ، شمالی امریکہ

☆ جمعیت خدام القرآن

○ ابو ظہبی، امارات

☆ انجمن خدام القرآن

○ حیدر آباد دکن، بھارت ○ شارجہ، امارات

○ ریاض، سعودی عرب ○ الواسع، سعودی عرب

○ پیرس، فرانس

منسلک انجمنیں صرف مقاصد کے اعتبار سے مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور سے منسلک (affiliated) ہوتی ہیں ورنہ یہ اپنا دستور خود متعین کرتی ہیں اور اپنے انتظامی اور مالی امور میں بالکل آزاد (autonomous) ہوتی ہیں۔ اندرون ملک منسلک انجمنوں کو اپنی سالانہ آمدنیوں کا دسواں حصہ مرکزی انجمن کو منتقل کرنا ہوتا ہے جبکہ بیرون ملک منسلک انجمنوں کے لئے یہ پابندی نہیں ہے۔

عَنْ عُثْمَانَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ

(رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ)

بیلنس شیٹ برائے سال ۱۹۹۰ء

املاک (ASSETS)

مستقل اثاثہ جات	14,760,605.93
NIT میں سرمایہ کاری	897,830.50
مکتبہ مرکزی انجمن خدام القرآن	864,485.00
ادویات کا سٹاک اور سٹور	17,385.33
پیشگی رقوم و دیگر واجب الوصول رقوم	611,480.00
تعلیمی قرض برائے طلبہ	30,920.00
بنک میں موجود رقم	3,404.31
امپریسٹ فنڈ	817.10
	17,186,928.17

ادائیگی کی ذمہ داری (LIABILITIES)

فکسڈ فنڈز (موسسین، محسنین اور مستقل اراکین کی یکمشت ادائیگی)	1,627,000.00
قرآن اکیڈمی فنڈ	2,179,400.91
قرآن کالج اور آڈیٹوریم فنڈ	9,547,234.16
مدینہ روڈ بلڈنگ اور قرآن سکول فنڈ	130,000.00
سکیورٹی ڈیپازٹ	187,319.38
قابل ادائیگی اخراجات	18,603.56
تعلیمی قرض	39,820.00
میزان آمدنی منہا اخراجات: یکم جنوری ۱۹۹۰ء	2,590,856.41
میزان آمدنی منہا اخراجات: سال ۱۹۹۰ء	866,693.75
	17,186,928.17